www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی

کے 10 اسباب

تالیف

حافظ جلال الدین قاسمی

فاضل دارالعلوم دیوبند، ایم اے میسور یونیورسٹی (انڈیا)

تخریج وتحقیق

مولانا محمد ارشد کمال

تقدیم

یوسف جمیل جامعی

(آندھرا پردیش)

تعلیق اور نظر ثانی

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

انجینئرنگ یونیورسٹی

مکتبہ افکارِ اسلامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کے دس اسباب

تالیف

حافظ جلال الدین قاسمی
فاضل دارالعلوم دیوبند، ایم اے میسور یونیورسٹی (انڈیا)

تقدیم

یوسف جمیل جامعی
(آندھرا پردیش)

تخریج و تحقیق

مولانا محمد ارشد کمال

تعلیق اور نظر ثانی

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن
انجینئرنگ یونیورسٹی

سعدیہ اسلامک ایجوکیشنل ٹرسٹ
کی طرف سے یہ کتاب فی سبیل اللہ تقسیم کی گئی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	گناہوں کی معافی کے دس اسباب
مؤلف	:	حافظ جلال الدین قاسمی
تخریج وتحقیق	:	مولانا محمد ارشد کمال
نظر ثانی	:	ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن
اشاعت اول	:	اکتوبر، ۲۰۱۴ء
صفحات	:	۴۸
مطبع	:	مکتبہ اسلامیہ پرنٹنگ پریس، لاہور
ناشر	:	مکتبہ افکارِ اسلامی

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ پاکستان فون: 37232369 - 042-37244973

بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد-پاکستان فون: 2641204 - 041-2631204

E-mail:maktabaislamiapk@gmail.com www.facebook.com/maktabaislamiapk

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

❀ حرفِ اول (شہباز حسن) 5

❀ مقدمہ (یوسف جمیل جامعی) 10

❀ عرض مؤلف (حافظ جلال الدین قاسمی) 12

❀ گناہوں کی معافی کا پہلا سبب: استغفار 14

✿ استغفار کا خاص مہینہ 15

✿ طلب عفو (معافی) کے لئے بہترین رات 16

✿ سید الاستغفار 17

✿ گناہوں کی معافی کا دوسرا سبب: توبہ اور رجوع الی اللہ 19

✿ توبہ کا دروازہ کھلا ہے 21

✿ حالتِ نزع میں توبہ 23

✿ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے وقت توبہ 23

✿ بدعتی کی توبہ 24

✿ ایمانِ یاس (مایوسی کے وقت کا ایمان) 24

✿ شرائط توبہ 25

✿ توبہ کی تین قسمیں 25

❀ گناہوں کی معافی کا تیسرا سبب: گناہوں کو مٹانے والے نیک اعمال 26

❀ گناہوں کی معافی کا چوتھا سبب: مومنوں کی دعا 28

✿ نماز جنازہ میں کس چیز کی سفارش کی جاتی ہے 29

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

✿ مشرکین کے لیے استغفار جائز نہیں 31
✿ ماں کے لئے طلبِ مغفرت کی اجازت نہ ملی! 32
❀ گناہوں کی معافی کا پانچواں سبب: میت کے لئے عمل 33
❀ گناہوں کی معافی کا چھٹا سبب: شفاعۃ النبی ﷺ 35
❀ گناہوں کی معافی کا ساتواں سبب: مشکلات ومصائب 38
❀ گناہوں کی معافی کا آٹھواں سبب: غلطی پر شرمندگی 40
❀ گناہوں کی معافی کا نواں سبب: کبائر سے اجتناب 42
❀ گناہوں کی معافی کا دسواں سبب: رحمتِ الٰہی 45
✿ موحد مسلمانوں کی تین قسمیں 46

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حرفِ اول

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر بہت بڑا فضل ہے کہ اس نے انھیں خود ہی قرآنِ مجید میں بتا دیا کہ وہ ان کی غلطیاں کس طرح معاف کرتا ہے، اس نے اپنے نبی رحمۃ للعالمین ﷺ کے ذریعے اس سلسلے میں راہنمائی کردی ہے۔ قرآن وحدیث میں ان اعمال کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے جن کے سرانجام دینے سے اہل ایمان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چند قرآنی مقامات اور اعمال ملاحظہ کیجیے:

۱: اللہ تعالیٰ اور نبی اکرم ﷺ پر ایمان لانا اور اطاعت واتباع کرنا۔

(التحریم : ۲۸؛ الاحقاف : ۳۱؛ یس :۱۱؛ آل عمرٰن : ۳۱؛ الحجرات : ۱٤)

۲: اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنا۔

(الانفال : ۲۹؛ الاحزاب:۷۱؛ الطلاق:٦٥؛ التحریم : ۲۸؛ نوح : ۳۔٤؛ یس:۱۱ ؛محمد:۱۵)

۳: قلبی خلوص اور قبول اسلام کا جذبہ، صداقت پیش کرنا اور سچ کو تسلیم کرنا۔ سچی اور کھری بات کرنا۔ (الانفال:۷۰؛ طه : ۷۳؛ الزمر : ۳۳۔۳۵ ؛ الاحزاب : ۷۱)

۴: اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، اس کی طرف رجوع کرنا، اس کی فرمانبرداری کرنا۔

(الزمر : ۵۳ ، ٥٤)

۵: جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، اللہ کی راہ میں طبعی موت آنا یا شہید ہونا۔

(الصف : ۱۱۔۱۲؛ النساء : ۹۵۔۹٦ ، ۱۰۰؛ آل عمرٰن:۱۵۷)

۶: اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا۔ (البقرة : ۲۷۱؛ التغابن:۱۷)

۷: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا۔ (نوح : ۳۔٤)

۸: عفو ودرگزر کرنا۔ (النور : ۲۲؛ النساء : ۱٤۹؛ التغابن : ۱٤)

۹: استغفار کرنا، گناہوں کا اعتراف کرنا، توبہ کرنا۔ (البقرة : ۱۹۹؛ آل عمرٰن : ۸۹، ۱۳۵ ،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۱۹۳ـ۱۹۵؛ النساء : ۱۱۰؛ المزمل:۲۰؛ التوبة:۱۰۲؛ المائدة: ۳۹، ۷۵؛ الانعام : ۵٤؛ الاعراف : ۱۵۳؛ النور : ٥)

۱۰: **نیک لوگوں سے دعا کروانا یا نیکوں کا دوسروں کے لیے دعائے مغفرت کرنا۔**

(النساء : ٦٤؛ يوسف : ۹۷ـ۹۸؛ التوبة : ۹۹؛ الممتحنة : ۱۲؛ المؤمن : ۷؛ الشورٰی : ٥)

۱۱: **ظلم وزیادتی کے ازالے کے لیے نیکی کرنا۔**(النمل : ۱۱)

۱۲: **نیک اعمال کرنا۔**(هود:۱۱٤؛فاطر:۷؛الانفال:۲ـ٤؛الفرقان:۷۰)

۱۳: **کبیرہ گناہوں سے بچنا۔** (النجم:۳۲)

۱۴: **اللہ کی راہ میں ہجرت کرنا۔** (البقرة:۲۱۸؛النحل:۱۱۰)

۱۵: **اللہ کی راہ میں صبر واستقامت اختیار کرنا۔** (النحل:۱۱۰)

۱۶: **عاجزی وانکساری اختیار کرنا اور اللہ کی طرف رجوع کرنا۔** (بنی اسراء يل:۲۵)

یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے بتا دیا کہ وہ کن گناہوں اور کس قسم کے لوگوں کو معاف نہیں کرے گا۔ (مثلاً دیکھیے النساء:٤۸، ۱۱٦، ۱۳۷، ۱٦۸؛التوبة:۸۰؛محمد:۳٤؛ المنٰفقون:٦)

احادیثِ مبارکہ میں بہت سے اعمال ایسے ذکر کیے گئے ہیں کہ جن کے کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں، مثلاً نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ پانچوں نمازیں، جمعہ آئندہ جمعہ تک اور رمضان اگلے رمضان تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔ (مسلم، الطهارة، الصلوات الخمس و الجمعة......، ح: ۲۳۳)

جن نیک اعمال سے گناہ معاف ہوتے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:

۱: **نماز کے لیے سنت کے مطابق اہتمام سے وضو کرنا۔**

(مسلم:۲۲۹، ۲٤٤، ۲٤٥، ۲٥۱؛ابن خزيمة:۱٤۸۹)

۲: **نماز کی سنت کے مطابق ادائیگی اور پابندی۔** (بخاری:۵۲۸؛ مسلم : ۲۲۸، ۲۳۱، ٦٥٤، ۸۳۲، ۲۷٦٤؛ صحيح سنن ابوداوٗد: ٤۲٥؛صحيح سنن نسائی: ۱٤٤؛ مسند احمد: ٥/ ۱۷۹)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۳: **نماز میں سورۃ الفاتحہ کے آخر میں آمین کہنا۔** (بخاری:۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲)

۴: **سمع الله لمن حمده کا جواب دینا۔** (بخاری:۷۹٦)

۵: **سجدہ کرنا۔** (مسلم:٤٨٨؛مسنداحمد:٥/ ١٤٨؛صحيح ابن ماجة: ١٤٢٢، ١٤٢٤)

٦: **یکسوئی کے ساتھ دو رکعت تحیۃ الوضوء ادا کرنا۔** (صحيح سنن ابوداوٗد: ٩٠٥)

۷: **نمازِ جمعہ ادا کرنا۔** (بخاری:٩١٠؛مسلم: ٢٣٣، ٨٥٧؛صحيح سنن ابوداوٗد: ١١١٣)

۸: **رات کی نماز (نمازِ تہجد، نمازِ تراویح) ادا کرنا۔**

(بخاری:٣٥، ٣٧؛صحيح سنن ترمذی:٣٥٤٩)

۹: **رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔** (بخاری:٣٨؛مسلم: ٢٣٣، ٨٥٧؛مسنداحمد٣/ ٥٥)

۱۰: **یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) کا روزہ رکھنا۔** (صحيح سنن ترمذی : ٧٤٩)

۱۱: **یوم عاشوراء (۱۰ محرم) کا روزہ رکھنا۔** (صحيح سنن ترمذی:٧٥٢)

۱۲: **بیت اللہ کا حج کرنا۔** (بخاری:١٥٢١؛مسلم:١٢١؛صحيح سنن ترمذی:٨١١)

۱۳: **عمرہ ادا کرنا۔** (بخاری:١٧٧٣؛صحيح سنن ترمذی:٨١٠)

۱۴: **حجرِ اسود اور رکنِ یمانی کو چھونا۔** (صحيح سنن ترمذی:٩٥٩؛صحيح ابن خزيمة:٢٧٢٩)

۱۵: **اللہ کی راہ میں شہید ہونا۔**

(مسلم:١٨٨٥، ١٨٨٦؛مسنداحمد:٤/ ١٨٥؛دارمی:٢٤١١)

۱٦: **اللہ تعالیٰ کی تسبیح، تکبیر، تہلیل اور تحمید کرنا۔ ذکر و تلاوت کی مجلس میں بیٹھنا۔** (بخاری: ٦٤٠٣، ٦٤٠٥؛مسلم:٥٩٧، ٢٦٩٧، الذكر و الدعاء و التوبة و الاستغفار، فضل مجالس الذكر؛ صحيح سنن ترمذی:٣٤٦٠، ٣٥٣٣، ٣٥٣٤؛ مستدرك حاكم : ١٨٨٦)

۱۷: **سورۃ الملک کی تلاوت کرنا۔** (صحيح سنن ترمذی:٢٨٩١)

۱۸: **مجلس سے اٹھنے کی دعا پڑھنا۔**

(صحيح سنن ابوداوٗد: ٤٨٥٩؛صحيح سنن ترمذی:٣٤٣٣؛صحيح سنن نسائی:١٢٧٥)

۱۹: **بازار میں داخل ہونے کی دعا پڑھنا۔** (صحيح سنن ترمذی:٣٤٢٨)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۲۰: کھانا کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا۔ (صحیح سنن ابوداؤد:٤٠٢٣)

۲۱: نیا کپڑا پہننے کے بعد کی دعا پڑھنا۔ (صحیح سنن ابوداؤد:٤٠٢٣)

۲۲: توبہ واستغفار کرنا۔ (صحیح سنن ابوداؤد: ١٥١٧؛صحیح سنن ترمذی: ٤٠٦، ٣٣٣٤، ٣٥٤٠، ٣٥٧٧؛مستدرك حاكم:٧٦٧٥)

۲۳: پریشانیوں، مشکلات اور مصائب پر صبر کرنا۔ جرم کی سزا دنیا میں مل جانا۔

(بخاری:٥٦٤٠، ٥٦٤١، ٥٦٤٧، الایمان، باب:١٨؛مسلم:٢٥٧٢، ٢٥٧٥)

۲۴: برائی ہو جائے تو اس کے بعد نیکی کرنا۔

(بخاری:٤٦٨٧؛صحیح سنن ترمذی:١٩٨٧، ٣١١٥)

۲۵: صدقہ کرنا۔ (صحیح ابن ماجة:٣٩٧٣؛مسنداحمد:٥/ ٢٣١)

۲۶: مخلوق پر ترس کھانا۔ (بخاری:٦٠٠٩)

۲۷: راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا۔ (بخاری:٢٤٧٢)

۲۸: اللہ کی راہ میں ہجرت کرنا۔ (مسلم:١٢١)

۲۹: مسلمان بھائی سے ملاقات کے وقت مصافحہ کرنا۔ (صحیح سنن ابوداؤد: ٥٢١٢)

۳۰: اسلام کی حالت میں بالوں کا سفید ہونا۔ (صحیح سنن ابوداؤد: ٤٢٠٢)

۳۱: میت کے عیوب کی پردہ پوشی کرنا۔ (مستدرك حاكم:١٣٠٧)

۳۲: نماز کے لیے اذان دینا۔ (صحیح سنن ابوداؤد: ٥١٥؛صحیح سنن نسائی:٦٤٣)

۳۳: نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنا۔ (صحیح سنن نسائی:١٢٣٠)

حافظ جلال الدین قاسمی حفظہ اللہ کی کتاب کی اس اشاعت کو تخریج، تحقیق، اضافہ جات، تعلیقات اور نظر ثانی کے بعد شائع کیا گیا ہے، جس سے کتاب کی افادیت اور استنادی حیثیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ اس اشاعت کی اضافی خوبیاں درج ذیل ہیں:

۱: کتاب کا نام 'گناہوں کی معافی کے دس اسباب' رکھا گیا۔

۲: پروف ریڈنگ کی اغلاط کی تصحیح کی گئی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۳: آیات کی کمپوزنگ کی بجائے قرآن کی اصل کتابت لگائی گئی۔

۴: تمام آیات کے حوالہ جات درج کیے گئے، نیز سورتوں کے نمبر شمار بھی لکھ دیے گئے۔

۵: قولی احادیث پر اعراب لگائے گئے۔

۶: احادیث کی تخریج وتحقیق کی گئی۔

۷: تعلیقات لگائی گئیں اور کچھ مقامات پر معمولی حک واضافہ بھی کیا گیا۔

۸: بعض عنوانات کی ترتیب میں بھی معمولی تقدیم وتاخیر کی گئی۔

اس اشاعت کے مزید لفظی ومعنوی محاسن کا اندازہ قارئین کرام ہی لگا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف، محقق، راقم الحروف اور جملہ معاونین کی اس محنت اور کاوش کو قبول کرے۔

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

ایسوسی پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، انجینئرنگ یونیورسٹی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

امام ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب ''الجواب الکافی'' میں وہ پچاس سزائیں گنوائی ہیں جو بندے کو اُس کے گناہوں کی وجہ سے دنیا و آخرت میں دی جاتی ہیں۔ یہ ایک مفید اور طویل بحث ہے۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی کتاب و سنت کی روشنی میں دس ایسے اسباب گنوائے ہیں جنھیں اختیار کرنے سے گنہگار بندے پر صادر ہونے والی سزائیں کالعدم ہوسکتی ہیں' مثلاً توبہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بندے کے تمام گناہوں کو معاف کرنے کا وعدہ کیا ہے:

﴿قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝﴾

(الزمر: ۳۹/ ۵۳)

''فرما دیجیے کہ اے میرے (اللہ کے) بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، بالیقین اللہ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ واقعی وہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔''

اسی طرح استغفار کا معاملہ بھی ہے کہ طلبِ مغفرت پر اللہ تعالیٰ نے مغفرت کا وعدہ کیا ہے:

﴿وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ۧ﴾ (المزمل: ۷۳/ ۲۰)

''اور اللہ سے استغفار کرو، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔''

زیرنظر رسالہ میرے رفیق گرامی مولانا حافظ جلال الدین قاسمی حفظہ اللہ نے مرکز اسلامی کرنول (آندھرا پردیش) میں قیام کے دوران قلمبند کیا تھا۔

مولانا قاسمی کا مطالعہ کافی وسیع ہے، خاص طور پر علمائے سلف کی کتابوں کا مطالعہ ان کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

محبوب مشغلہ ہے۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور امام ابن قیم جوزیہ رحمہ اللہ کے یہ بڑے مدّاح ہیں۔ آپ نے کثرت سے انہیں پڑھا ہے۔ اس تناظر میں کتابچے کی افادیت اور معنویت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ یہ کتابچہ اہمیت کا حامل اور وقیع ہے۔

مجھے یہ کہنے میں کوئی تامل نہیں کہ مولانا قاسمی تحریر وتقریر کے مردِ میدان ہیں، ان کی زبان و بیان میں بلا کی روانی اور ارتباط کی چاشنی ہوتی ہے۔ مولانا قاسمی جس موضوع پر بھی بولتے ہیں، خوب بولتے ہیں اور اسی طرح لکھتے بھی خوب ہیں۔ اس کے لئے احباب سے مشورہ بھی لیتے ہیں اور سینکڑوں کتابوں کو کھنگال ڈالتے ہیں۔ نیز ان کی تقریر وتحریر میں جامعیت اور خلوص کی صداقت کے ساتھ ساتھ ادبی چاشنی بھی نمایاں نظر آتی ہے۔

اس کتابچے میں گناہوں کی بخشش کے اسباب کی عام فہم انداز میں تفہیم کی گئی ہے۔ وقت کی تنگ دامانی کے جوشا کی ہیں، انہیں کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے والے کچھ ایسے ہی رسالے ہوا کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے مولانا کی سعی قابل مشکور ہے۔ ہمارا اردو داں طبقہ اور تعلیم یافتہ افراد نیز علماء وخطباء بھی ان نکات سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ رسالہ امیدوارانِ مغفرت کے لئے بارانِ رحمت ثابت ہو۔

چھوٹی سی چھوٹی ہو نیکی تو اسے ہلکی نہ جان
رب کی بخشش کے لئے کوئی بہانہ چاہئے

خیر اندیش
یوسف جمیل جامعی
آندھرا پردیش

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عرض مؤلف

میں شہر کرنول (آندھرا پردیش) کے ان رفقاء کا بہت شکرگزار ہوں جنھوں نے مجھے مسجد مرکز اسلامی کرنول میں درسِ قرآن کے لئے بہ اصرار مدعو کیا۔خوش فہم،خوش مذاق ،شستہ ذوق احباب اور قرآن حکیم کے معارف واحکام جاننے کے شائقین کے جمِ غفیر کی شرکت نے میری طبیعت کو کافی متاثر کیا۔

مَیں نے اپنے باطن میں جھانکا تو نفس کو قتیل خواہشات اور قدموں کو راہِ تقویٰ میں سست خرام پایا، اورشعور کے رگ و ریشے میں غفلت کی برف جمی نظر آئی اور پچاس سال سے متجاوز بدن سرائے بوڑھی اور کتابِ زندگی کرم خوردہ ہو چلی ہے، احساسات کی سرحدیں ٹوٹ رہی ہیں، شمع جاں ہوا کی رہگزر میں ہے اور شجرِ حیات کی سبز خلعت پر زرد میل جمنے لگی ہے، نہ جانے کب اس بدن سرائے کی قرقی کا حکم آ جائے۔

یہ سب محسوس کر کے اپنا حال، ماضی سے بہت شرمندہ نظر آیا اوردل پرغبار یاس وقنوط چھانے لگا۔مگر جب نظر آیت ﴿لَا تَقْنَطُوْا﴾ (الزمر : ۳۹/ ۵۳) پر پڑی تو روئے احساس پر بشاشت کے نشاں ظاہر ہوگئے کہ طلب عفو ہی وہ ذریعہ ہے جس سے ربِّ عَفُوٌّ کے سیلِ عفو میں فجور کے خس و خاشاک بہہ سکتے ہیں، اور دعا سلسبیلِ اثر میں غوطہ زن ہوسکتی ہے اور مغفرت الٰہی کے نور سے گناہوں کی تاریکیاں چھٹ سکتی ہیں۔

اس احساس نے میری توجہ اس طرف بھی منعطف کرائی کہ ان اسباب کو صفحۂ قرطاس پر منتقل کردوں، جن سے مغفرتِ ربِّ غفور بندوں کو اپنی آغوشِ رحمت میں لے لیتی ہے۔کتاب وسنت پر گہری نظر ڈالنے کے بعد کئی اسباب معلوم ہوئے،ان میں سے دس اسباب کو اِس تحریر کی زینت بنایا گیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ربِ غفور کے فضل نے یاوری کی اور دل و دماغ نے تحریر پر آمادگی ظاہر کردی، جس کے نتیجے میں یہ عجالہ پیشِ خدمتِ قارئین ہے۔

میں محبی محترم جناب یوسف جمیل جامعی حفظہ اللہ کے صاحبزادے جاوید اقبال جامعی اطال اللہ عمرہ کا بے حد شکرگزار ہوں کہ جنھوں نے ترجیحی بنیادوں پر اس کتابچے کی کمپوزنگ کر کے اشاعت کے لیے تیار کردیا۔

مؤلف

الراجی عفو ربہ

حافظ جلال الدین القاسمی

فاضل دارالعلوم دیوبند، ایم اے میسور یونیورسٹی

(انڈیا)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا پہلا سبب

استغفار

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

استغفار کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے تاہم کچھ اوقات اس سلسلے میں خاص اہمیت کے حامل ہیں، ابو ہریرہ سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((یَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی كُلَّ لَيْلَةٍ اِلٰی سَمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰی ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ يَقُوْلُ: مَنْ يَدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهُ، مَنْ يَسْأَلُنِیْ فَاُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَهُ)) [1]

''ہمارا رب آسمانِ دنیا پر ہر رات نزول کرتا ہے، جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے، تو فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرے، مَیں اس کی دعا قبول کروں، کون ہے جو مجھ سے مانگے، میں اس کی جھولی بھر دوں، کون ہے جو اِستغفار کرے یعنی گناہوں کی معافی مانگے تو میں اسے بخش دوں۔''

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝﴾ (اٰل عمرٰن:۳/ ۱۳۵)

''جب ان سے کوئی فحش (ناشائستہ) کام ہو جائے یا کوئی گناہ کر بیٹھیں تو انہیں اللہ یاد آ جاتا ہے پھر وہ اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا گناہوں کو کون بخش سکتا ہے اور وہ جانتے بوجھتے گناہوں پر اصرار نہیں کرتے۔''

استغفار کا خاص مہینہ

رمضان المبارک استغفار کا خصوصی مہینہ ہے،اس میں استغفار کا زیادہ اہتمام کرنا چاہیے،اس شخص کی بدقسمتی ہی ہو گی جو اِس مہینے میں بھی اللہ کی رحمتوں سے محروم رہے۔اس

[1] بخاری ، الجمعة، الدعاء و الصلاة من اٰخر اللیل، ح:١١٤٥ .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے حصے میں بددعائیں ہی آتی ہیں۔ ❶

طلب عفو (معافی) کے لئے بہترین رات

جن راتوں میں شبِ قدر ہونے کا امکان ہو ان میں معافی کے لیے زیادہ دعا کرنی چاہیے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، انہوں نے پوچھا، اللہ کے رسول! اگر مجھے لیلۃ القدر ملے تو میں کیا دعا کروں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا پڑھو:

((اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ)) ❷

''اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، مجھے معاف کردے۔''

مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ رمضان کی پانچ طاق راتوں میں لیلۃ القدر کا تلاش کرنے والا مذکورہ دعا پڑھے۔ اس رات اللہ خصوصی طور پر بندوں کو معاف کرتا ہے۔

استغفار کے دیگر فوائد

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى

---

❶ صحیح ابن خزیمة، الصیام، استحباب الاجتهاد فی العبادة فی رمضان لعل الرب عزوجل برأفته و رحمته یغفر للمجتهد قبل ان ینقضی الشهر و لایرغم بأنف العبد بمضی رمضان قبل الغفران، ح:۱۸۸۸؛ ترمذی، ح:۳۵٤٥، صحیح ابن حبان:٩٠٤؛ الادب المفرد للبخاری:٦٤٦.

❷ ابن ماجة، الدعاء، الدعاء بالعفو و العافیة، ح:۳۸۵۰، اس حدیث کے راوی عبداللہ بن بریدہ کا ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے سماع ثابت نہیں، کما قال الدار قطنی (ارشد کمال)

البتہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ''حسن صحیح'' لکھا ہے۔ (دیکھیے ترمذی، الدعوات، فی فضل سؤال العافیة و المعافاة، ح:۳۵۱۳)، حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ نے بھی ابن ماجة (ح:۳۸۵۰) کی تخریج و تحقیق میں اس روایت کے بارے میں لکھا: اسناده صحیح ۱۹۲/۵، دارالسلام، لاہور (شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ﴾ (ھود:۱۱/ ۳)

''تم اپنے رب سے استغفار کرو اور اس سے توبہ کرو وہ مقررہ وقت تک متاعِ حسن اور ہر ذی فضل کو اپنا اور فضل عطا کرے گا۔''

وہ دنیا میں متاعِ حسن (اچھا سامان زندگی) سے اور مرنے کے بعد آخرت میں خصوصی فضل سے نوازے گا۔

سیدنا نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا:

﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝﴾ (نوح:۷۱/ ۱۰۔۱۲)

''میں نے کہا: اپنے رب سے معافی مانگ لو، یقیناً وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر بہت برستی بارش اتارے گا، اور مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمھاری مدد کرے گا، اور تمھیں باغات عطا کرے گا اور تمھارے لیے نہریں جاری کردے گا۔''

اسی طرح سیدنا ھود علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا:

﴿وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝﴾ (ھود:۱۱/ ۵۲)

''میری قوم! تم اپنے رب سے استغفار کرو اور توبہ کرو، وہ تم پر برسنے والا بادل بھیجے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھادے گا اور تم گنہگار ہوکر روگردانی مت کرو۔''

استغفار کی دیگر برکاتِ الٰہیہ کے ساتھ ساتھ قوت و طاقت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

سید الاستغفار

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ کہے:

((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ)) ❶

''اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں، جتنی میری استطاعت ہے میں اپنے تمام اعمال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میرے اوپر تیری جتنی نعمتیں ہیں، میں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے تمام گناہوں کا معترف ہوں لہٰذا مجھے بخش دے۔ اس لئے کہ تیرے علاوہ گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔''

آپ ﷺ نے فرمایا:

((وَ مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ اَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ مَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ)) ❷

''جو اسے یقین کے ساتھ دن میں پڑھے اور اسی دن شام ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو جنتی ہے۔ اور جو اسے یقین کے ساتھ رات میں پڑھے اور صبح ہونے سے پہلے انتقال کر جائے تو جنتی ہے۔''

---

❶ بخاری ، الدعوات، افضل الاستغفار، ح:٦٣٠٦ .

❷ ایضاً .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا دوسرا سبب

توبہ اور رجوع الی اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق انسان پیدائشی گنہگار ہے۔ مگر مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ انسان پیدائشی گنہگار نہیں۔ بلکہ ہر بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے، وہ گناہوں سے بالکل پاک پیدا ہوتا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّ مَوْلُودٍ يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَثَلِ الْبَهِيْمَةِ تَنْتِجُ الْبَهِيْمَةَ هَلْ تَرٰى فِيْهَا جَدْعَاءَ))[1]

''ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی بنا دیتے ہیں، یا نصرانی بنا دیتے ہیں یا مجوسی بنا دیتے ہیں، جیسے چوپایہ سے جب چوپایہ پیدا ہوتا ہے تو کیا تم اس میں کوئی کان کٹا دیکھتے ہو؟''

یہی وجہ ہے کہ مشرک کا بچہ بھی اگر بچپن میں فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے۔☆

---

[1] بخاري، الجنائز، ما قيل في أولاد المشركين، ح:١٣٨٥ .

☆ مشرکین کی اولاد کے متعلق محتاط مؤقف یہی معلوم ہوتا کہ ان کے بارے میں سکوت اور توقف کرنا چاہیے جیسا کہ صحیح بخاری (ح:١٣٨٤) میں بھی ہے۔ (محمد ارشد کمال)

حافظ ابن قیم جوزیہ رحمہ اللہ نے اپنی ایک کتاب کے آخر میں مکلّف مخلوق کے آخرت میں اٹھارہ مراتب اور طبقات بیان کیے ہیں، ان میں سے ایک طبقہ کفار و مشرکین کے فوت ہونے والے بچوں کا ہے۔ ان کے بارے میں انھوں نے نو نقطہ ہائے نظر بیان کیے ہیں، جن کا خلاصہ یہ ہے: (١) ان کے بارے میں توقف کرنا چاہیے۔ (٢) وہ دوزخ میں جائیں گے۔ (٣) وہ جنتی ہیں۔ (٤) وہ اعراف میں ہوں گے۔ (٥) وہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کے تحت ہیں۔ (٦) اہل جنت کے خادم اور غلام ہوں گے۔ (٧) جو حکم ان کے والدین پر لگایا جائے گا وہی ان پر لاگو ہوگا۔ والدین کے لیے جنت تو ان کے لیے بھی جنت، والدین کے لیے جہنم تو ان کے لیے بھی یہی فیصلہ ہوگا۔ (٨) میدانِ حشر میں انھیں آزمایا جائے گا۔ ان کی طرف اور ان کے علاوہ جنھیں دعوتِ اسلام نہ پہنچی ہوگی ان کی طرف اللہ تعالیٰ رسول بھیجے گا۔ ان میں سے جو لوگ رسول کی اطاعت کریں گے جنت میں داخل ہوں گے اور جو معصیت کریں گے ان کے لیے جہنم کا عذاب ہوگا۔ (٩) وہ مٹی ہو جائیں گے۔ (دیکھیے طريق الهجرتين و باب السعادتين (خوش نصیبی کی راہیں)، ص:١٥٩، مترجم و ملخص: شہباز حسن) ابنِ قیم رحمہ اللہ نے آٹھویں مؤقف کو ترجیح دی ہے۔ (شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انسان غلطیوں کا پتلا ہے، ہاں معصیت کی کمیت و کیفیت میں تفاوت ہوسکتا ہے۔ نیز انسان کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف کرتا ہے، جس کا ایک سبب توبہ ہے۔ توبہ کا لغوی معنی ''لوٹنا'' ہے اور اصطلاحی معنی ہے سیئات سے حسنات کی طرف لوٹنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝۳۱﴾

(النور:٢٤/ ٣١)

''تم سب لوگ اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار ہوسکو۔''

اس آیت کریمہ میں فلاح کو توبہ پر معلق کیا گیا ہے۔ اور تعلیق المسبب بسببہ ہے اور لفظ لعلّ لایا گیا جو ترجّی پر دلالت کرتا ہے، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کامیابی کی امید صرف توبہ کرنے والوں کے لئے ہے۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۝۱۱﴾ (الحجرات:٤٩/ ١١)

''اور جو توبہ نہیں کرتے وہی ظالم ہیں۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بندوں کی دو قسمیں بیان کی ہیں؛ ایک توبہ کرنے والا، دوسرا ظالم۔ تیسری کوئی قسم نہیں۔

توبہ کا دروازہ کھلا ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا۝۱۷ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا۝۱۸﴾ (النساء:٤/ ١٧-١٨)

''اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو جہالت (نادانی) سے گناہ کر بیٹھیں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پھر قریب ہی توبہ کرلیں تو اللہ بھی ان کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ اللہ بڑے علم اور حکمت والا ہے۔ ان کی توبہ نہیں جو برائیاں کرتے چلے جاتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے تو کہے: میں نے اب توبہ کی۔ نہ ان کی توبہ جو کفر پر ہی مرجائیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

آیت میں آنے والے لفظ جَهَالَةٍ سے کیا مراد ہے! یہاں جہالت سے مراد گناہ ہے، خواہ لاعلمی میں کیا جائے یا جان بوجھ کر۔ [1]

ضحاک اور مجاہد نے فرمایا کہ جہالت سے مراد عمد ہے یعنی جان بوجھ کر گناہ کر لینا۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٩﴾﴾ (النحل:١٦/ ١١٩)

''جن لوگوں نے لاعلمی کی بنا پر برا کام کر لیا، پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کی، تو یقیناً آپ کا رب ان کے لیے ان کی توبہ کے بعد بہت معاف کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾﴾ (التوبة : ٩/ ١٠٤)

''کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات قبول کرتا ہے۔ اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔''

ترکِ معاصی اور اپنی اصلاح سچی توبہ کی اہم شرط ہے۔ ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے خالص توبہ کرنے کا حکم دیا ہے، نیز اس کے فوائد بھی بیان کیے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

---

[1] تفسیر الطبری ، تحت الآیة .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۸ ﴾ (التحریم:٦٦/ ٨)

''ایمان والو! اللہ کے سامنے سچی اور خالص توبہ کرو، قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے گناہ مٹا دے اور تمھیں ان جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔ اُس دن اللہ نبی کو اور ان کے ساتھ ایمان والوں کو رُسوا نہ کرے گا، ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہوگا۔ وہ کہہ رہے ہوں گے: ہمارے رب! ہمیں کامل نور عطا کر اور ہماری مغفرت کر دے، یقیناً تُو ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔''

حالتِ نزع میں توبہ

عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرماتے ہیں:

((اِنَّ اللّٰهَ لَيَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَالَمْ يُغَرْغِرْ)) ❶

''بے شک اللہ بندے کی توبہ اس کے غرغرہ (کی ابتدا) سے پہلے قبول کرتا ہے۔''

غرغرہ یہ ہے کہ مرنے کے قریب آدمی کے منہ میں کوئی پتلی چیز ڈالی جائے اور وہ اسے منہ میں ادھر ادھر پھیرے مگر حلقوم کے نیچے نہ اتار سکے۔

سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے وقت توبہ

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ)) ❷

❶ ابن ماجة ، الزهد، ذكر التوبة، ح:٤٢٥٣ .

❷ مسلم ، الذكر، استحباب الاستغفار......ح:٢٧٠٣ .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

”جو شخص توبہ کر لے اس سے پہلے کہ سورج اپنے مغرب سے طلوع ہو تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔“

بدعتی کی توبہ

انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰہَ حَجَبَ التَّوْبَةَ عَنْ کُلِّ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰی یَدَعَ بِدْعَتَهٗ)) [1]

”یقیناً اللہ نے ہر بدعتی سے توبہ کو چھپا دیا ہے، جب تک وہ اپنی بدعت چھوڑ نہ دے۔“

ایمانِ یاس (مایوسی کے وقت کا ایمان)

ایمانِ یاس (مایوسی کے وقت کا ایمان) معتبر نہیں (ایسے موقعہ کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی)، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَلَمْ یَكُ یَنْفَعُهُمْ اِیْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ فِیْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۟﴾ (المؤمن:۴۰/ ۸۵)

”تو ہمارے رب کے عذاب کے دیکھ لینے کے بعد ایمان نے انھیں نفع نہ دیا، ☆ اللہ نے اپنا معمول یہی مقرر کر رکھا ہے جو اس کے بندوں میں برابر چلا آ رہا ہے۔ اور اس جگہ کافر خائب و خاسر ہوئے۔“

---

[1] صحیح الترغیب و الترهیب للالبانی، ح:۵۴؛ معجم الاوسط للطبرانی، ح:۴۲۰۲.

☆ جب فرعون غرق ہونے لگا تو اس نے ایمان لانے کا اعلان کر دیا مگر اس ایمان کا کوئی فائدہ نہ ہوا، اس کے اقرارِ ایمان کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝۹۱﴾ (یونس:۱۰/ ۹۱) ”اب! (ایمان لاتا ہے، اب تو وقت گزر چکا ہے) اس سے پہلے تو تُو نے نافرمانی کی اور تُو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔“ (شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شرائطِ توبہ

(۱)......ھی الندم علی ما سلف منه فی الماضی

گزشتہ گناہوں پر ندامت ☆

(۲)......الاقلاع عنه فی الحال

حال میں گناہ سے دوری ☆ا

(۳)......والعزم علی ان لا یعاوده فی المستقبل

مستقبل میں گناہ نہ کرنے کا عزم ☆ب

توبہ کی تین قسمیں

گناہوں سے توبہ دل سے کرے اور زبان سے کرے، ان دونوں کے ساتھ عملی توبہ بھی ہونی چاہئے۔ عملی توبہ کی شکل یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں صدقہ دے۔ گناہ کے بعد اس کا اعتراف ایسا ہے جیسے ایک آدمی گڑھے میں گر گیا، اب وہ اپنے گرنے کو محسوس کرے۔ دوسرے گناہ پر شرمسار ہونا یہ معنی رکھتا ہے کہ وہ اس گڑھے کو بری جگہ سمجھتا ہے پھر صدقات و خیرات سے اس کی تلافی کرنا گویا گڑھے سے نکلنے کے لئے ہاتھ پاؤں مارنا ہے۔

☆ اگر انسان توبہ کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ جو گناہ اس نے پہلے کیے ہوں ان پر پشیمان ہو۔

☆ا: جس گناہ سے انسان توبہ کرنا چاہتا ہو وہ اس گناہ کو ترک بھی کر دے۔

☆ب: توبہ کے وقت آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرے، تاہم اگر بشری تقاضے سے پھر معصیت کا مرتکب ہو جائے تو پھر توبہ کر لے۔

ملاحظہ:......گناہ کا تعلق اگر حقوق العباد سے ہو تو جس شخص کی حق تلفی کی ہو اُس کی حتی الامکان تلافی کرے، مثلاً چور اگر توبہ کرنا چاہتا ہو تو مسروقہ مال واپس کر کے توبہ کرے۔ البتہ بعض اوقات صاحبِ حق سے معافی مانگنا ممکن نہیں ہوتا، مثلاً جس انسان پر ظلم و زیادتی کا مرتکب ہوا وہ شخص فوت ہو چکا ہو تو ظاہر ہے اس سے معذرت نہیں کی جا سکتی اور نہ اس سے معافی مانگی جا سکتی ہے۔ (شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا تیسرا سبب

گناہوں کو مٹانے والے نیک اعمال

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ﴾ (هود:١١/ ١١٤)

”دن کے دونوں سروں میں نماز قائم کریں اور رات کی کئی ساعتوں میں بھی، یقیناً نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ہے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لئے۔“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَ يَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ، اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَ كَثْرَةُ الْخُطٰى اِلَى الْمَسَاجِدِ وَ اِنْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ)) ❶

”کیا میں تمہیں ایسے اعمال نہ بتادوں جن سے اللہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔☆ اور ان کے ذریعے درجات بلند کرتا ہے؟ تکلیف کے وقت بھی اچھی طرح وضو کرنا، مسجدوں میں دُور سے چل کر آنا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا یہی رباط ہے ،یہی رباط ہے،یہی رباط ہے۔“

امام نووی رحمہ اللہ نے رباط کا معنی الحبس علی الطاعة بتایا ہے۔یعنی یہی درحقیقت اپنے آپ کو اللہ کی اطاعت پر نفس کو روکنا ہے۔

---

❶ مؤطا ، قصر الصلٰوة فی السفر، انتظار الصلاة و المشی الیھا، ح:٣٩٦.

☆ ”گناہوں کو مٹانے والے اعمال“ سے متعلق ہمارے فاضل دوست محمد ارشد کمال صاحب نے ایک مستقل کتاب بھی تحریر کی ہے جو کہ مطبوع ہے۔اس میں بیان کردہ اعمالِ صالحہ کا خلاصہ حرفِ اول میں پیش کر دیا گیا ہے۔ان اعمال کی تفصیل جاننے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ مفید رہے گا۔(شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا چوتھا سبب

مومنوں کی دعا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰﴾ (الحشر:۵۹/ ۱۰)

''اور (ان کے لئے)جو اُن کے بعد آئیں جو کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان والوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال اور اے ہمارے رب! بے شک تو شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔''

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ فَيَقُوْمُ عَلٰى جَنَازَتِهِ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا لَا يُشْرِكُوْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ)) ❶

''اگر کوئی مسلم (موحد) فوت ہو جائے اور اس کی نماز جنازہ چالیس ایسے آدمی پڑھیں جو اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتے تو اللہ اس میت کے حق میں ان کی سفارش قبول کرے گا۔''

نماز جنازہ میں کس چیز کی سفارش کی جاتی ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی میت پر نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعا کرتے:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا . اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ . اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهٗ

❶ ابو داوٗد، الجنائز، فضل الصلاة على الجنائز......، ح:۳۱۷۰ .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ)) ❶

’’اے اللہ! ہمارے زندہ اور ہمارے مردہ کو، ہمارے حاضر اور ہمارے غائب کو، ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کو اور ہمارے مرد اور ہماری عورت کو بخش دے۔ اللہ! ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھنا اور ہم میں سے جسے تو موت دے ایمان پر موت دینا۔ اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا۔‘‘

نبی اکرم ﷺ یہ دعا بھی کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ)) ❷

’’اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم کر اسے عافیت دے، اسے معاف کر دے اور اس کی مہمانی باعزت کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے، اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا، اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر، گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کر، اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دے۔‘‘

میت کے لیے ایک دعائے نبوی یہ ہے:

---

❶ ابن ماجة ، الجنائز ، ما جاء فی الدعاء فی الصلاةعلی الجنازة ، ح:١٤٩٨ .

❷ مسلم ، الجنائز ، الدعا للمیت فی الصلٰوة ، ح:٩٦٣ .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

((اَللّٰھُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ . اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) ❶

''اے اللہ ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا ،تو وفا اور حق والا ہے، پس اسے بخش دے اوراس پر رحم کر، یقیناً تو ہی بہت بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔''

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ نمازِ جنازہ میں مردہ کے لئے بخشش کی سفارش بھی کی جاتی ہے۔

مشرکین کے لیے استغفار جائز نہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾﴾

(التوبة : ٩/ ١١٣)

''نبی کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ وہ شرک کرنے والوں کے لئے اللہ سے مغفرت کی دعا مانگیں ،☆ اگر چہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔اس امر کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ وہ جہنمی ہیں۔''

❶ ابو داوٗد ، الجنائز ، الدعا للمیت ، ح:٣٢٠٢؛ ابن ماجة؛الجنائز ، ماجا فی الدعا فی الصلوة علی الجنازة ، ح:١٤٩٩ .

☆ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ آزر کے لیے دعائے مغفرت کرنا ایک وعدے کی بنا پر تھا،بعد ازاں انھوں نے یہ دعا ترک کر دی تھی۔(التوبة:١١٤) اسی لیے خلیل اللہ علیہ السلام کے اس عمل کو مسلمانوں کے لیے اسوہ قرار نہیں دیا گیا،چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ... اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ﴾ (الممتحنة: ٦٠/ ٤) ''یقیناً تمھارے لیے ابراہیم اور ان لوگوں میں جو اُن کے ساتھ تھے ایک اچھا نمونہ ہے.....مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا (تمھارے لیے نمونہ نہیں) کہ مَیں آپ کے لیے بخشش کی دعا ضرور کروں گا۔'' (شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ماں کے لئے طلبِ مغفرت کی اجازت نہ ملی!

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انھوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی تو آپ روئے اور اپنے اردگرد لوگوں کو بھی رُلا دیا۔ پھر آپ نے فرمایا:

((اِسْتَأْذَنْتُ رَبِّيْ فِيْ اَنْ اَسْتَغْفِرْلَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِيْ وَاسْتَأْذَنْتُهُ فِيْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِيْ ، فَزُوْرُوْا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ)) ❶

’’میں نے اپنے رب سے اجازت مانگی کہ اپنی ماں کے لئے مغفرت طلب کروں مگر مجھے اجازت نہیں دی گئی۔ میں نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت دے دی گئی، لہٰذا تم قبروں کی زیارت کیا کرو، اس لئے کہ قبریں تمھیں موت یاد دِلاتی ہیں۔‘‘☆

❶ مسلم ، الجنائز ، استئذان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ربه……، ح:٩٧٦ .

☆ موت کی یاد، فکرِ آخرت اور قبر والوں کے لیے دعائے مغفرت کی غرض سے قبروں کی زیارت کی جاتی ہے، جیسا کہ زیارتِ قبور کی دعاؤں سے بھی واضح ہوتا ہے، تاہم قبر والوں سے دعا کرنا یا ان سے کچھ مانگنا جائز نہیں۔ (شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا پانچواں سبب

میت کے لئے عمل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ ، اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْعِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهُ)) ❶

''جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا عمل اس سے منقطع ہو جاتا ہے۔مگر تین چیزیں ایسی ہیں کہ موت کے بعد بھی انسان کو اُن کا فائدہ پہنچتا ہے: صدقۂ جاریہ، علم نافع اور نیک اولاد جو اُس کے لئے دعا کرے۔''☆

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝ وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَ اَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ﴾ (النجم:۵۳/ ۳۸۔۴۰)

''کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور یہ کہ ہر انسان کے لئے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی ☆ا اور یہ کہ بے شک اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔''

ان آیات سے یہ معلوم ہوا کہ قرآن خوانی کا ثواب مردہ کو نہیں پہنچتا ہے، نہ اللہ کے رسول ﷺ نے اپنی امت کو مردے کے لئے قرآن خوانی کی ترغیب دی، نہ کسی نص یا اشارۃ النص سے اس کی طرف رہنمائی کی۔ اسی طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بھی یہ عمل منقول نہیں، اگر یہ عمل، عملِ خیر ہوتا تو صحابہ اسے ضرور کرتے۔ عبادات میں اصل منع ہے یہاں تک کہ اس کے کرنے کی دلیل آجائے، عبادات میں رائے و قیاس کی کوئی گنجائش نہیں۔

---

❶ مسلم، الوصية، مايلحق الانسان من الثواب......، ح:۱۶۳۱ .

☆ اس سے معلوم ہوا کہ انسان کے بعض اعمال ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جن کا اس کے فوت ہو جانے کے بعد بھی اسے فائدہ پہنچتا رہتا ہے، لوگوں کے اعمال اور آثار دونوں کو لکھا جاتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ﴾ (یٰسٓ:۳۶/ ۱۲) ''اور ہم لکھ رہے ہیں جو عمل انھوں نے آگے بھیجے اور ان کے چھوڑے ہوئے نشان بھی۔'' یعنی ان کے چھوڑے ہوئے نشانات کو بھی لکھا جاتا ہے۔(شہباز حسن)

☆ا: اس اصول کو بعض لوگ دنیوی معاملات پر منطبق کرتے ہیں، حالانکہ یہ آخرت کے بارے میں ہے جیسا کہ اگلی آیت میں واضح کیا گیا ہے۔ البتہ دنیا میں عموماً ویسا ہی نتیجہ نکلتا ہے جیسا انسان کا عمل ہوتا ہے، لیکن ضروری نہیں کہ ہر انسان کو اُس کی محنت کا پھل دنیا میں ملے۔(شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا چھٹا سبب

شفاعۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَاِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا)) [1]

''ہر نبی کی ایک دعا مستجاب ہوتی ہے تو ہر بنی نے وہ دعا دنیا ہی میں مانگ لی اور میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی سفارش کے لئے چھپا رکھا ہے۔ ☆ تو یہ سفارش اس کے حق میں قبول ہونے والی ہے، جس نے اللہ کے ساتھ شرک نہیں کیا ہوگا۔'' ☆ا

---

[1] مسلم ، الایمان ، اختباء النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعوة الشفاعة لامته ، ح:۱۹۹ .

☆ امام طحاوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: و الشفاعة التی ادخرها لهم حق ، کما روی فی الاخبار ''اس امت کے لیے آپ کی ذخیرہ کردہ شفاعت درست ہے، جیسا کہ احادیث میں ہے۔'' اس کی شرح میں ڈاکٹر محمد بن عبدالرحمٰن الخمیس لکھتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شفاعت کریں گے اس کی کئی اقسام ہیں؛ ان میں سے سب سے بڑی شفاعت وہ ہے جو آپ سب اہل محشر کے لیے کریں گے، یہاں تک کہ اللہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، اللہ آپ سے فرمائے گا:...... اِشْفَعْ تُشَفَّعْ ...... (بخاری، التوحید، کلام الرب عزوجل، ح:۷۵۱۰؛ مسلم، الایمان، ادنی اهل الجنة منزلة فيها، ح:۳۲۶) ''آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی۔'' یہ شفاعت بلاشک وشبہہ ثابت ہے، یہ ایسا حق ہے جس میں ذرا بھی خلافِ حقیقت بات نہیں، اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ان لوگوں کے بارے میں ہوگی جن کی نیکیاں اور بدیاں برابر ہوں گی۔ ایک شفاعت وہ بھی ہے جو آپ اُن لوگوں کے لیے کریں گے جنھیں جہنم میں داخل کرنے کا حکم دیا جا چکا ہوگا، تاہم وہ اس میں داخل نہیں ہوں گے۔ آپ کی ایک شفاعت ان لوگوں کے لیے ہوگی جو جنت میں داخل ہوں گے تاہم آپ کی شفاعت سے ان کے استحقاق سے بڑھ کر اونچا درجہ عطا کیا جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ان لوگوں کے بارے میں بھی ہوگی جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ آپ کی شفاعت عذاب کے مستحق لوگوں سے عذاب ہلکا کرنے کے بارے میں بھی ہوگی۔ آپ کی شفاعت تمام مومنوں کے جنت میں داخلے کے لیے بھی ہوگی۔ ⇦⇦⇦

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

⇦⇦⇦ آپ کی شفاعت آپ کی امت کے کبیرہ گناہوں کے مرتکب افراد کے لیے بھی ہوگی جنھیں جہنم سے نکالا جائے گا۔شفاعت کی یہ تمام انواع آپ ﷺ کے لیے صحیح احادیث سے ثابت ہیں۔البتہ سفارش صرف اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہوگی، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا﴾ (الزمر:۳۹/ ٤٤) ''فرما دیجیے! شفاعت ساری کی ساری اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔'' ...... (نیز دیکھیے الانبیاء:۲۱/ ۲۸ ؛سبأ:۳٤/ ۲۳)تو ثابت ہوا کہ شفاعت درست اور حق ہے مگر یہ صرف اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہوگی۔(شرح العقیدۃ الطحاویۃ المیسر ، ص:٤٦ ، ٤٧) اس شرح کا اردو ترجمہ راقم الحروف کی طرف سے ماہنامہ دعوۃ التوحید میں شائع کیا جا رہا ہے۔(شہباز حسن)

☆ لہ: نبی ﷺ نے شرک کے تمام مظاہر سے بچنے کی تلقین کی۔شرک کی ممانعت کے ساتھ ساتھ اس کے مہلک نقصانات بھی واضح کیے۔آپ ﷺ نے یہ خبر بھی دی کہ اس امت میں بھی شرک در آئے گا۔مقصود یہ تھا کہ امت متنبہ ہو جائے اور کہیں اپنے اعمال برباد نہ کر بیٹھے۔آپ ﷺ نے معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ((لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَإِنْ قُتِلْتَ أَوْ حُرِّقْتَ)) (احمد٥/ ٢٣٨) ''اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اگرچہ تجھے قتل کر دیا جائے یا جلا دیا جائے۔'' اگر مسلمانوں میں ارتکابِ شرک کا امکان نہ ہوتا تو قرآن و حدیث میں انھیں شرک سے منع نہ کیا جاتا! آج کچھ لوگ فاسد تاویلات اور آیات و احادیث کی معنوی تحریفات کے ذریعے شرک کے چور دروازے کھول رہے ہیں۔شرک کو توحید ثابت کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔تفصیل کے لیے دیکھیے توحید وشرک اور مغالطہ انگیزیاں۔(شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا ساتواں سبب

مشکلات ومصائب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً اَوْحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً)) ❶

''کسی مومن کو کوئی کانٹا چبھ جائے یا اس سے بڑی کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ اس کی وجہ سے اس کے درجات بلند کرتا ہے، یا اس کی وجہ سے اس کے گناہ معاف کرتا ہے۔''☆

❶ مسلم، البر والصلة، ثواب المؤمن فيما يصيبه......، ح:٢٥٧٢ .

☆ مشکلات ومصائب میں خیر و برکت کے بہت سے پہلو پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ﴾ (اٰل عمرٰن: ٣/ ١٩٥) ''تو وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور انھیں میرے راستے میں ایذا دی گئی اور وہ لڑے اور قتل کیے گئے، یقیناً میں ان سے ان کی برائیاں ضرور دُور کردوں گا۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس مسلمان کو بیماری یا اس کے علاوہ کسی اور چیز کی وجہ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ اس کے گناہ ایسے ہی گرا دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتے گرا دیتا ہے۔'' (بخاری، ح: ٥٦٦٠) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَاسَقَمٍ وَلَا حُزْنٍ حَتَّى الْهَمَّ يُهِمُّهُ إِلَّا كَفَّرَ مِنْ سَيِّاٰتِهِ)) (بخاری، ح: ٥٦٤١۔ مسلم، ح: ٢٥٧٣) ''مومن کو جو بھی درد، تھکاوٹ، بیماری اور پریشانی پہنچتی ہے حتیٰ کہ وہ غم جو اُسے پریشان کرتا ہے تو اللہ ان کے عوض اس کی خطائیں معاف کردیتا ہے۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُم سائب یا اُم مسیّب کے پاس گئے اور فرمایا: ''ام سائب! یا اے ام مسیّب! آپ کانپ رہی ہیں! کیا بات ہے؟ اس نے کہا: مجھے بخار ہے، اللہ اسے برکت نہ دے! آپ نے فرمایا: بخار کو گالیاں مت دیں، یہ اولادِ آدم کی خطائیں اسی طرح صاف کردیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کی میل کچیل دُور کردیتی ہے۔'' (مسلم، ح: ٢٥٧٥) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِيْ نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَمَالِهِ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيْئَةٌ)) (ترمذي، ح: ٢٣٩٩) ''مومن مرد وعورت اپنے نفس، اولاد اور مال کی آزمائش میں مبتلا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کو اِس حال میں ملے گا کہ اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔'' دیکھیے ہماری کتاب، پریشانیوں اور مشکلات کا حل، ص: ۵۴۔۵۵ (شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا آٹھواں سبب

غلطی پر شرمندگی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٥ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝١٦ ﴾ (القصص:۲۸/ ۱۵)

''اور وہ (موسیٰ علیہ السلام) ایسے وقت شہر میں آئے جبکہ شہر کے لوگ غفلت میں تھے، یہاں دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا، ایک تو ان کے ساتھیوں میں سے تھا، دوسرا ان کے دشمنوں میں سے تھا۔ تو موسیٰ کے رفیق نے دشمن کے خلاف ان سے فریاد کی تو موسیٰ نے اسے مکہ مارا جس سے وہ مر گیا۔ موسیٰ کہنے لگے: یہ تو شیطانی کام ہے، بے شک شیطان دشمن اور بھٹکانے والا ہے۔ پھر دعا کی کہ اے میرے رب! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا تو مجھے معاف کر دے، اللہ نے انہیں بخش دیا۔ بے شک وہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔''

آیات مذکورہ بالا سے معلوم ہوا کہ انجانے میں کوئی خطا ہو جائے تو بہر حال وہ خطا ہے مگر اللہ اسے معاف کر دیتا ہے۔ ابو ذر غفاری سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ قَدْ تَجَاوَزَ لِيْ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَ النِّسْيَانَ وَ مَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ)) [1]

''اللہ نے میری وجہ سے میری امت سے (تین چیزیں) خطا، نسیان، اور جبر سے کروایا گیا کام معاف کر دیا ہے۔''

---

[1] ابن ماجة، الطلاق، طلاق المکرہ و الناسی، ح:۲۰۴۳ .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا نواں سبب

کبائر سے اجتناب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا۝۳۱﴾ (النساء: ٤/ ٣١)

''اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے، جن سے تمھیں روکا گیا ہے تو ہم تمھارے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے۔☆ اور تمھیں عزت و بزرگی کی جگہ میں داخل کریں گے۔''

گناہ کبیرہ کی تعریف میں علماء کا اختلاف ہے☆ا بعض کا قول ہے کہ گناہِ کبیرہ وہ ہے جس پر کوئی حدِ شرعی ہو یا اس کے کرنے والے پر لعنت کی گئی ہو یا اس عمل پر جہنم یا کسی اور سزا کی وعید بتائی گئی ہو۔☆ب

☆ قرآن و حدیث کی تعلیمات سے معلوم ہوتا کہ بعض گناہ کبیرہ اور بعض صغیرہ ہوتے ہیں۔اس آیت سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔نیز دیکھیے سورۃ النجم (آیت ۳۲) اللمم کی تفسیر (شہباز حسن)

☆ ا: کبیرہ گناہوں کی تعریف (definition)، کبائر کی پہچان کے اصول و مبادی، گناہوں کی صغائر و کبائر میں تقسیم کی شرعی حیثیت، مرتکب کبیرہ اور خلود فی النار، مرتکبِ کبیرہ کی توبہ وغیرہ جیسے موضوعات کی تفصیلات کے لیے دیکھیے راقم الحروف کی کتاب 'فتاویٰ افکارِ اسلامی' کی فصل: گناہانِ کبیرہ، ص: ۵۸۷ تا ۶۰۸ (شہباز حسن)

☆ب: کبائر کے موضوع پر علمائے کرام نے مستقل کتب بھی تالیف کی ہیں، جن میں امام ذہبی کی الکبائر کو عالمگیر شہرت حاصل ہوئی ہے، راقم الحروف کے پاس اس موضوع پر لکھی گئی تقریباً تیس کتب موجود ہیں۔ میرا ایک مضمون ماہنامہ دعوۃ التوحید میں شائع ہوا تھا جس میں ان کبیرہ گناہوں کی ایک فہرست دی گئی تھی، یہ خاص نمبر بعدازاں کتابی شکل میں ''فکرِ آخرت'' کے نام سے شائع ہوا۔ یہ گناہ درج ذیل ہیں: شرک، رحمتِ الٰہی سے مایوس ہونا، تدبیرِ الٰہی سے بے خوف ہونا، نجومی اور کاہن کی تصدیق کرنا، مسلمان کو کافر کہنا، مورتیاں اور مجسّمے بنانا، تقدیر کی تکذیب کرنا، نماز چھوڑنا، جمعہ چھوڑنا، اچھی طرح وضو نہ کرنا، زکوٰۃ ادا نہ کرنا، روزہ چھوڑنا، استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا، والدین کی نافرمانی اور انھیں تنگ کرنا، شوہر کی نافرمانی کرنا، قطع رحمی کرنا، حرام کھانا، سودی کاروبار، یتیم کا مال ناحق کھانا، کفن چرانا، چوری کرنا، ڈاکہ ڈالنا، رشوت لینا ⇦⇦

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

⇦⇦⇦ اور دینا، شراب نوشی ، جوا بازی، مال غنیمت میں خیانت کرنا ،کم تولنا یا کم ماپنا، خنزیر کا گوشت کھانا، مردار کھانا، جنس مخالف کی مشابہت کرنا، مردوں کا ریشم یا سونا پہننا، سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا، جعلی حسن پیدا کرنا، ظلم وزیادتی کرنا، قاضی کا غلط فیصلہ کرنا، دھوکہ دینا، بدکاری کرنا، اغلام بازی کرنا، حلالہ کرنا اور کروانا، دیوث بننا، پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہ کرنا، قتلِ ناحق، مسلمان کی طرف اسلحہ سے اشارہ کرنا، خودکشی کرنا، جھوٹ بولنا، جھوٹی گواہی دینا، جھوٹی قسم کھانا، اللہ اور رسول ﷺ پر جھوٹ بولنا، باپ کی بجائے اپنے آپ کو کسی اور کی طرف منسوب کرنا، احسان جتلانا، کسی صحابی پر سب وشتم کرنا، خفیہ امور کی ٹوہ لگانا، پاکدامن مومنات پر تہمت لگانا، کسی متعین مومن پر لعنت کرنا، میت پر نوحہ کرنا، جانوروں کا چہرہ بگاڑنا یا ان پر ظلم کرنا، اپنے لیے تعظیمی قیام کو پسند کرنا، مسلمانوں کو تکلیف دینا یا ستانا، پڑوسیوں کو اذیت دینا، جھگڑالو پن، میدان جہاد سے فرار اختیار کرنا، غلام کا بھاگ جانا، اضافی پانی استعمال نہ کرنے دینا، زمین کے نشانات تبدیل کرنا، علمِ دین کو چھپانا، اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرنا، غلط رواج پیدا کرنا یا گمراہی کی دعوت دینا، دوغلہ پن، عورتوں کا نیم برہنہ لباس پہننا، اللہ کی شریعت میں حیلے تلاش کرنا۔ (شہباز حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کی معافی کا دسواں سبب

رحمتِ الٰہی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَنْ یُنَجِّیَ اَحَدًا مِنْکُمْ عَمَلُهٗ))، قالوا: ولا انت یارسول الله! قال: ((وَ لَآ اَنَا، اِلَّآ اَنْ یَتَغَمَّدَنِی اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ، سَدِّدُوْا وَ قَارِبُوْا وَ اغْدُوْا وَ رُوْحُوْا وَ شَیْءٌ مِنَ الدُّلْجَةِ وَ الْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوْا)) 1

''کسی شخص کو اُس کا عمل نجات نہیں دے سکتا تو صحابہ نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپ کا بھی عمل آپ کو نجات نہیں دے سکتا؟ آپ نے فرمایا: ہاں میں بھی اپنے عمل کی وجہ سے نجات نہیں پاؤں گا۔ جب تک کہ اللہ کی رحمت مجھے ڈھانک نہ لے۔ اپنے عمل میں درستگی اختیار کرو، اور حتی الامکان درستگی کے قریب رہو اور صبح و شام اور کسی قدر رات کو عبادت کرو اور اعمال میں میانہ روی اختیار کرو تو اپنے مقصد کو پا لو گے۔''

موحد مسلمانوں کی تین قسمیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَ مِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ﴾ (فاطر:۳۵/ ۳۲)

''ان میں سے ایک اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے، اور ان میں سے ایک متوسط درجے کا ہے اور ان میں ایک وہ ہے جو اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔''

پہلا ظالم لنفسہ ہے، اسے سزا دے کر جنت میں داخل کیا جائے گا۔

دوسرا مقتصد ہے، اس سے آسان حساب لے کر جنت میں داخل کیا جائے گا۔

تیسرا سابق بالخیرات ہے، اسے بغیر حساب کے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

1 بخاری، الرقاق، القصد و المداوة فی العمل، ح:٦٤٦٣ .

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مؤلف کی تحریری کاوشیں

۱: احسن الجدال بجواب راہ اعتدال
۲: ردتقلید،قرآن وحدیث اوراقوال ائمہ وعلماء کی روشنی میں
۳: رفع الشکوک والاوہام بجواب ۱۲ مسائل ۲۰ لاکھ انعام
۴: دل (قلب کی ماہیت)
۵: تفسیر آیت الکرسی
۶: تفسیر سورۃ اخلاص
۷: عورت اور اسلام
۸: پیارے نبی ﷺ کی پانچ پیاری نصیحتیں
۹: مختصر تاریخ اہل حدیث
۱۰: یا ایھا الذین اٰمنوا کی تفسیر
۱۱: حجیت حدیث دررد موقف انکار حدیث
۱۲: گناہوں کی بخشش کے دس اسباب
۱۳: اپنے بندوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی ۱۰ وصیتیں (زیر طبع)
۱۴: مقاصد وتراجم ابواب بخاری (زیر طبع)
۱۵: نکات قرآن (۲ جلدیں۔ایک ہزار صفحات) (زیر طبع)

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن کی تحریری کاوشیں

۱: فتاویٰ افکارِ اسلامی،۳۱۳ سوالات کے جوابات (مطبوع)
۲: تفسیر معارف البیان،سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ (۱۔۵۰ آیات کی تفسیر) (مطبوع)
۳: مظلوم صحابیات رضی اللہ عنہن،ظلم وناانصافی کا شکار ہونے والی عورتوں کے لیے اسوہ صحابیات (مطبوع)
۴: شوقِ عمل،ارکانِ اسلام پر عمل کی ترغیب (مطبوع)
۵: دہشت گردی کی آڑ۔ جہاد پر یلغار (مطبوع)
۶: سجدۂ تلاوت کے احکام اور آیاتِ سجدہ کا پیغام ،اردو میں اس موضوع پر پہلی کتاب (مطبوع)
۷: پریشانیوں اور مشکلات کا حل (حافظ حمزہ کاشف/شہباز حسن) (مطبوع)
۸: بدعات کا انسائیکلوپیڈیا (قاموس البدع کا ترجمہ واستدراک) (مطبوع)
۹: صداقت نبوتِ محمدی (دلائل النبوۃ از ڈاکٹر منقذ بن محمود السقار کا ترجمہ وتعلیق) (مطبوع)
۱۰: غسل،وضواور نماز کا طریقہ مع دعائیں (الوضوء و الغسل و الصلاۃ کا ترجمہ وتعلیق) (مطبوع)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

۱۱: مقامِ قرآن (میاں انواراللہ رشہباز حسن) (مطبوع)

۱۲: عُلوم اسلامیہ (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی رشہباز حسن) (مطبوع)

۱۳: اسلامی تعلیمات (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی رشہباز حسن) (مطبوع)

۱۴: جہنم اور جہنمیوں کے احوال (النار حالها و احوال اهلها کا ترجمہ و تعلیق) (مطبوع)

۱۵: خوش نصیبی کی راہیں (طریق الهجرتین از حافظ ابن قیم کا ترجمہ اور تلخیص و تعلیق) (مطبوع)

۱۶: تفسیر میں عربی لغت سے استدلال کا منہج (اسلامیات میں پی ایچ ڈی کا مقالہ (زیرِ طبع)

۱۷: جنت میں خواتین کے لیے انعامات (احوال النساء فی الجنة کا ترجمہ و تعلیق) (مطبوع)

۱۸: اسلام کے بنیادی عقائد و نظریات اور اعمال و اداب، شرح اربعین نووی (زیرِ طبع)

۱۹: فرقہ پرستی کے اسباب اور ان کا حل (الافترق۔اسبابها و علاجها کا ترجمہ و تعلیق) (زیرِ طبع)

۲۰: دنیا ڈھلتی چھاؤں (الدنیا ظل زائل کا ترجمہ) (زیرِ طبع)

۲۱: انسان اور قرآن (میاں انواراللہ رشہباز حسن) (زیرِ طبع)

۲۲: التأثیر الاسلامی فی شعر حالی (عربی زبان و ادب میں عربی مقالہ) (زیرِ طبع)

۲۳: اصول الکرخی (ترجمہ) (مطبوع)

نظرِ ثانی شدہ کتب

۱۔ اردو ترجمہ قرآن مجید از مولانا محمد ارشد کمال

۲۔ صحیح ابن خزیمہ (ترجمہ و شرح)

۳۔ مشکوٰۃ المصابیح (ترجمہ)

۴۔ حدیث اور خدام حدیث از میاں انواراللہ

۵۔ الاسماء الحسنیٰ از میاں انواراللہ

۶۔ المسند فی عذاب القبر از مولانا محمد ارشد کمال

۷۔ عذاب قبر، قرآن کی روشنی میں از مولانا ارشد کمال

۸۔ ذکر اللہ کے فوائد از پروفیسر عنایت اللہ مدنی

۹۔ حقانیت اسلام، از پروفیسر محمد انس

۱۰۔ تقلید کی شرعی حیثیت (تخریج و تحقیق اور اضافہ شدہ) از حافظ جلال الدین قاسمی

۱۱۔ منکرین حدیث کی مغالطہ انگیزیوں کے علمی جوابات (تخریج و تحقیق اور اضافہ شدہ) از حافظ جلال الدین قاسمی

۱۲۔ گناہوں کی معافی کے دس اسباب (تخریج و تحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) از حافظ جلال الدین قاسمی

۱۳۔ اصول کرخی پر ایک نظر (مولانا محمد ارشد کمال، مولانا یحییٰ عارفی)

گناہوں کی معافی

کے 10 اسباب